06اکتوبر2026ء

نظامِ ادائیگی کا سالانہ جائزہ برائے مالی سال26ء

بینک دولت پاکستان (ایس بی پی) نے نظامِ ادائیگی کا سالانہ جائزہ جاری کر دیا ہے، جس میں پاکستان میں ادائیگیوں کے منظرنامے میں مسلسل توسیع، اور باضابطہ بینکاری اور ادائیگی کے ذرائع سے انجام دی جانے والی روزمرہ کی مالی ٹرانزیکشنوں میں ڈجیٹل ذرائع کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں اہم رجحانات، پیش رفتوں، اختراعات اور مالی ٹرانزیکشنوں کے اہم رجحانات کا عمومی جائزہ پیش کیا گیا ہے جنہوں نے مالی سال 26-2025ء میں ملک میں ادائیگی کے باضابطہ ایکو سسٹم کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔

مالی سال 26-2025ء میں ادائیگی کے منظرنامے میں تبدیلی کے عمل میں مضبوط پیش رفت جاری رہی، جس میں صارفین، کاروباری اداروں اور مالی اداروں کی جانب سے موبائل ایپس، انٹرنیٹ بینکاری، ای منی والٹس، کیو آر پر مبنی ادائیگیوں اور دیگر ڈجیٹل چینلز کے استعمال میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس نمو کو متعدد پالیسی اقدامات، ڈجیٹل انفرااسٹرکچر میں بہتری اور بینکاری صنعت کے اقدامات سے تقویت ملی ہے۔

مالی سال26ء کے دوران باضابطہ بینکاری ذرائع سے ریٹیل ادائیگیوں میں نمایاں اضافہ ہوا جن میں 673 ٹریلین روپے مالیت کی 14.3 ارب ٹرانزیکشنز انجام دی گئیں۔ یہ تعداد سال بسال حجم میں 58 فیصد اور مالیت میں 10 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ صارفین نے روزمرہ ادائیگیوں کے لیے موبائل بینکاری ایپس، انٹرنیٹ بینکاری اور ای منی والٹس کو تیزی سے اختیار کیا، جس کے باعث ڈجیٹل ذرائع کا استعمال مسلسل بڑھتا رہا۔ باضابطہ بینکاری ذرائع سے کی گئی 14.3 ارب ٹرانزیکشنز میں سے 13.2 ارب ٹرانزیکشنز ڈجیٹل ذرائع سے کی گئیں، جو اس میں سال بسال 65 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہیں۔ مزید برآں، مجموعی ریٹیل ٹرانزیکشنوں میں ڈجیٹل ذرائع کا حصہ 92 فیصد رہا، جو مالی سال25ء میں 88 فیصد تھا۔ ڈجیٹل ٹرانزیکشنز میں موبائل فون پر مبنی مالی خدمات نمایاں رہیں، جن کے ذریعے 11.1 ارب سے زائد ٹرانزیکشنز کی گئیں اور ان میں 79 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ انٹرنیٹ بینکاری پورٹلز کے ذریعے 0.3 ارب ٹرانزیکشنز کی گئیں، جو گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ تھیں۔

مرچنٹس / ریٹیلرز آؤٹ لیٹس پر ڈجیٹل قبولیت کے انفرااسٹرکچر کی توسیع نے اس نمو کو مزید تقویت دی۔ پی او ایس نیٹ ورک 295,367 مرچنٹ مقامات پر 337,791 ٹرمینلز تک پھیل گیا، جس سے تقریباً 1.5 ملین یومیہ کارڈز ادائیگیوں میں مدد ملی، جبکہ پچھلے مالی سال میں یہ 1.0 ملین تھیں۔ ای کامرس ادائیگیوں میں بھی تیزی کا سلسلہ جاری رہا اور بینکاری ذرائع سے اکاؤنٹ پر مبنی آن لائن ادائیگیوں کا ای کامرس ٹرانزایکشنز میں حصہ 96 فیصد ہو گیا۔ برانچ لیس بینکاری موبائل ایپ صارفین کی تعداد 99.1 ملین تک پہنچ گئی، جبکہ بینکوں کے موبائل ایپ صارفین کی تعداد 30.4 ملین تک ہو گئی ہے، جو روزمرہ بینکاری سرگرمیوں کی اسمارٹ فون پر مبنی پلیٹ فارمز کی طرف منتقلی کو اجاگر کرتا ہے۔

ادائیگی کے انفرااسٹرکچر میں ایک بڑی پیش رفت اگست 2025ء میں ہوئی جب پرزم پلس کو متعارف کروایا گیا۔ پرزم پلس نے آر ٹی جی ایس نظام کو آئی ایس او 20022 معیار پر منتقل کیا۔ اس اپ گریڈ شدہ پلیٹ فارم کو ریٹیل اور بڑی مالیت کی ادائیگیوں کی پروسیسنگ کی کارکردگی، شفافیت، اور سکیورٹی کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ نئے پرزم پلس نظام کے نفاذ کے ساتھ پاکستان ان ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے جہاں تھوک اور ریٹیل (فوری ادائیگی کا نظام) ISO 20022 کے معیار پر مبنی ہے۔ اسٹیٹ بینک ادائیگی کے محفوظ، موثر اور شمولیتی نظام کو فروغ دینے اور ملک کے مالی ڈھانچے کو ابھرتی ہوئی تکنیکی پیش رفتوں اور بین الاقوامی طریقوں کے مطابق ڈھالنے کے ساتھ ساتھ عوامی اعتماد، لچکداری اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

تفصیلات دیکھیے:

https://www.sbp.org.pk/assets/document/publications/Annual-Payment-Systems-Review-FY26.pdf